سوال

منگنی کے وقت سورۃ الفاتحہ پڑھنا

جواب

لحمد للہ.

ح یا منگنی میں سورۃ فاتحہ پڑھنا سنت نہیں بلکہ یہ بدعت ہے، کیونکہ قرآن مجید کی اعمال میں کوئی آیت یا سورۃ کی بغیر دلیل تخصیص کرنا جائز نہیں.

ؤشامہ المقدسی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

دات کو ان اوقات کے ساتھ مخصوص نہیں کرنا چاہیے جس کی تخصیص شریعت نہ ہو، چنانچہ مکلف کو تخصیص کا منصب حاصل نہیں، بلکہ یہ شارع کو حاصل ہے " انتہی

ؤ(165).

ستقل فتوی کمیٹی کے علماء سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

کیا منگنی کے وقت سورۃ فاتحہ پڑھنا بدعت ہے ؟

یٹی کا جواب تھا :

" عورت کے ساتھ مرد کی منگنی یا نکاح کے وقت سورۃ فاتحہ پڑھنا بدعت ہے " انتہی

ھنے کی نتیجہ میں عقد نکاح کے احکام میں سے کوئی حکم مرتب نہیں ہوتا، اس لیے سورۃ فاتحہ پڑھنے کا معنی یہ نہیں کہ اس سے عقد نکاح مکمل ہوتا ہے، بلکہ عقد نکاح میں ایجاب و قبول اور ولی اور گواہ کا اعتبار ہوتا ہے.

کے وقت سنت تو یہ ہے کہ خطبہ حاجت پڑھا جائے، جو درج ذیل حدیث میں بیان ہوا ہے :

بداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں :

ول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نکاح وغیرہ میں خطبہ حاجت پڑھنے کی تعلیم دی وہ خطبہ درج ذیل ہے :

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِهِ مِن شُرُورِ أَنفُسِنَا، مَن يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَن يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَن لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ "

ا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا

ین آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا

ے لیے ہیں، ہم اس سے مدد مانگتے اور اسی سے بخشش طلب کرتے ہیں، اور اللہ سے پناہ مانگتے ہیں اپنے نفسوں کی شرارتوں اور اپنے برے اعمال سے، جسے اللہ راہ دکھائے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا، اور جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ معبود برحق صرف اللہ تع

سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور پھر اس جان سے اس کی بیوی کو بنایا اور پھر ان دونوں سے بہت سارے مرد اور عورتیں پیدا کیں اور انہیں (زمین پر) پھیلایا، اور اس اللہ سے ڈرتے رہو جس کے ذریعہ (جس کے نام پر) تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں (قطع کرنے سے) ڈرو

و! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور تمہیں موت بھی اس حالت میں آئے کہ تم مسلمان ہو.

سے ڈرو اور ایسی بات کہو جو سچی اور محکم ہو، اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح کر دیگا، اور تمہارے گناہوں کو معاف فرمائیگا، اور جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کی.

بر(2118) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ں نے اس سنت کو چھوڑ کر اور اس سے اعراض کر لیا اور اس کی بجائے بدعت کو اپنا لیا ہے، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ مسلمانوں کو ان کے دین کی طرف بہتر اور اچھی طرح لوٹائے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

76413